

نمازِ جنازہ میں امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑے ہونے کا حکم

اصلاحِ اغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کس اصلاح

سلسلہ نمبر 890:

نمازِ جنازہ میں امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑے ہونے کا حکم

مبین الرحمن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

نمازِ جنازہ میں امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑے ہونے کا حکم

نمازِ جنازہ میں امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑے ہونے کا حکم:

احناف کے نزدیک مستحب اور افضل طریقہ یہ ہے کہ نمازِ جنازہ ادا کرتے وقت امام میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہوگا، خواہ میت مرد ہو یا عورت اور خواہ بچہ ہو یا بچی؛ سبھی کے لیے یہی حکم ہے۔ واضح رہے کہ یہ طریقہ متعدد صحابہ کرام اور تابعین عظام سے ثابت ہے۔

(ماخذ: احکام میت، فتاویٰ دارالعلوم زکریا)

روایات اور فقہی عبارات

• الاستذکار الجامع لمذاهب فقہاء الأمصار وعلماء الأقطار:

۱۱۴۶۸- رَوَى وَكَيْعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ غَالِبٍ أَوْ أَبِي غَالِبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ أَتَى بِجِنَازَةٍ رَجُلٍ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِ السَّرِيرِ، وَأَتَى بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عِنْدَ الصَّدْرِ، فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ: يَا أَبَا حَمْزَةَ، هَكَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ الْعَلَاءُ، فَقَالَ: احْفَظُوا.

۱۱۴۷۱- قَالَ الشَّعْبِيُّ: يَقُومُ الَّذِي يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ عِنْدَ صَدْرِهَا.

۱۱۴۷۴- وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَعَطَاءٍ وَابْرَاهِيمَ: يَقُومُ الَّذِي يُصَلِّي عَلَى الْجِنَازَةِ عِنْدَ صَدْرِهَا، وَلَمْ يَفْرُقُوا بَيْنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ.

۱۱۴۷۸- وَقَالَ الثَّوْرِيُّ: يَقُومُ مِنْهُمَا عِنْدَ الصَّدْرِ، وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ وَمُحَمَّدٍ.

(بَابُ جَامِعِ الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَائِزِ)

• الدر المختار:

(وَيَقُومُ الْإِمَامُ) نَدْبًا (بِحِذَاءِ الصَّدْرِ مُطْلَقًا) لِلرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ؛ لِأَنَّهُ مُحَلُّ الْإِيمَانِ وَالشَّفَاعَةِ لِأَجْلِهِ.

• رد المحتار على الدر المختار:

(قَوْلُهُ: نَدْبًا) أَيُّ كَوْنُهُ بِالْقُرْبِ مِنَ الصَّدْرِ مَدْنُوبٌ، وَإِلَّا فَمُحَازَاةُ جُزْءٍ مِنَ الْمَيِّتِ لَا بُدَّ مِنْهَا،

نماز جنازہ میں امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑے ہونے کا حکم

قُهِسْتَانِيَّ عَنْ «التُّحْفَةِ». وَيُظْهَرُ أَنَّ هَذَا فِي الْإِمَامِ وَفِيمَا إِذَا لَمْ تَتَعَدَّدِ الْمَوْتَى، وَإِلَّا وَقَفَ عِنْدَ صَدْرِ أَحَدِهِمْ فَقَطْ، وَلَا يَبْعُدُ عَنِ الْمَيِّتِ كَمَا فِي «النَّهْرِ»، ط. (قَوْلُهُ: لِلرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ) أَرَادَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى الشَّامِلَ لِلصَّغِيرِ وَالصَّغِيرَةِ، ط عَنْ أَبِي السُّعُودِ. وَعِنْدَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ: يَقِفُ عِنْدَ رَأْسِ الرَّجُلِ وَعِجْزِ الْمَرْأَةِ. (قَوْلُهُ: وَالشَّفَاعَةُ لِأَجْلِهِ) أَيَّ أَنَّ الْمُصَلِّيَّ شَافِعٌ لِلْمَيِّتِ لِأَجْلِ إِيْمَانِهِ فَتَنَاسَبَ أَنْ يَقُومَ بِحِذَاءِ مَحَلِّهِ. (باب صلاة الجنازة)

مبین الرحمن

فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

20 رجب المرجب 1443ھ / 22 فروری 2022

03362579499